شب قدرکے اعمال(حصہ سوم)

<"xml encoding="UTF-8?>

اکیسویں رمضان کی رات

اس رات کی فضیلت انیسویں رمضان کی رات سے زیادہ ہے۔ لہ ذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجا لائے۔

﴿۱﴾غسل ۔
﴿۲﴾ شب بیداری۔
﴿۳﴾ زیارت امام حسین -۔
﴿۴﴾ سورئہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورئہ توحید والی نماز۔
﴿۵﴾ قرآن کو سر پر رکھنا۔
﴿۶﴾ سورکعت نماز۔
﴿۷﴾ دعائ جوشن کبیر وغیرہ۔
روایات میں تاکید کی گئی ہے کہ اس رات اور تئیسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دوراتوں میں سے ایک ہے۔ چند ایک اور روایات میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق -سے عرض کیا گیا کہ معین طور پر فرمائیں کہ شب قد ر کونسی رات ہے ؟آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا ۔ فرمایا کہ مگر اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجا لاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوق (رح) نے فرمایا کہ علمائ امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو ﴿اکیسویں اور تئیسویں رمضان کی ﴾ راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہرحال آج کی رات سے رمضان المبارک کے آخری عشرے کی دعائیں شروع کر دے، ان دعاؤں میں سے ایک وہ دعا ہے جسے شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادق -سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دعا پڑھے:

َعُوذُ بِجَلالِ وَجْھِکَ الْکَرِیمِ َنْ یَنْقَضِیَ عَنِّی شَھْرُ رَمَضانَ َوْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی فجر طلوع کرے

لَیْلَتِی ہذِہِ وَلَکَ قِبَلِی ذَنْبٌ َوْ تَبِعَۃٌ تُعَذِّبُنِی عَلَیْہِ

تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلدالامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفرصادق -رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائض ونوافل کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ َدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضیٰ مِنْ شَھْرِ رَمَضانَ وَاغْفِرْ لَنا تَقْصِیرَنا فِیہِ وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا

اے معبود ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کردے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے پوراپورا

مَقْبُولاً، وَلاَ تُؤاخِذْنا بِ إسْرافِنا عَلَى َنْفُسِنا، وَاجْعَلْنا مِنَ الْمَرْحُومِينَ وَلاَ تَجْعَلْنا

قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن پر رحم ہو چکاہے اور

مِنَ الْمَحْرُومِينَ

ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایاکہ جو شخص اس دعا کو پڑھے توحق تعالیٰ رمضان کے گذ شتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آئندہ دنوں میں اسے گناہوں سے بچائے رکھے گا۔سید ابن طاوس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق -رمضان کے آخری عشرے کی ہررات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ إنَّکَ قُلْتَ فِی کِتابِکَ الْمُنْزَلِ شَھْرُ رَمَضانَ الَّذِی ُنْزِلَ فِیہِ الْقُرْآنُ ھُدیً لِلنَّاسِ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جسمیں قرآن کریم نازل کیاگیا جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے

وَبَیِّناتٍ مِنَ الْھُدیٰ وَالْفُرْقانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَۃَ شَھْرِ رَمَضانَ بِما َ نْزَلْتَ فِیہِ مِنَ

اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق وباطل کا امتیاز ہے پس تونے ماہ رمضان کو اس سے بزرگی دی اس میں قران کریم

الْقُرْآنِ وَخَصَصْتَہُ بِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَہا خَیْراً مِنْ َ لْفِ شَھْرٍ ۔ اَللّٰھُمَّ وَہذِھِ َیَّامُ

کا نزول فرمایا اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیااور اس رات کو ہزارمہینوں سے بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک

شَھْرِ رَمَضانَ قَدِ انْقَضَتْ، وَلَیالِیہِ قَدْ تَصَرَّمَتْ، وَقَدْ صِرْتُ یَا إلھِی مِنْہُ إلی مَا

کے دن ہیں کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیںاے میرے ااﷲ ان گزرے شب وروز میں میری جو

َنْتَ َعْلَمُ بِہِ مِنِّی وَ َحْصیٰ لِعَدَدِھِ مِنَ الْخَلْقِ َجْمَعِینَ، فَ َسْ َلُکَ بِما سَ َلَکَ

حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب رکھتا ہے لہذا میں اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں

بِہِ مَلائِکَتُکَ الْمُقَرَّبُونَ، وَ َ نْبِیاؤُکَ الْمُرْسَلُونَ، وَعِبادُکَ الصَّالِحُونَ َنْ تُصَلِّیَ

جس سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہو ئے انبیائ اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ محمد(ص) وآل محمد(ص)

عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ َنْ تَفُکَّ رَقَبَتِی مِنَ النَّارِ، وَتُدْخِلَنِی الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ وَ َنْ

پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے رہائی عطا فرما اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما نیز یہ کہ

تَتَفَضَّلَ عَلَىَّ بِعفْوِکَ وَکَرَمِکَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِی، وَتَسْتَجِیبَ دُعائِی وَتَمُنَّ عَلَیَّ

مجھ پر اپنے درگذر اور احسان سے فضل کر میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کوقبولیت بخشش اور مجھ پر احسان کرتے،

بِالْاَمْنِ یَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ کُلِّ هَوْلٍ َعْدَدْتَهُ لِیَوْمِ الْقِیامَةِ ۔ إلهِی وَ َعُوذُ بِوَجْهِکَ

ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کیلئے تیار کی ہوئی ہے اے اﷲ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات

الْکَرِیمِ وَبِجَلالِکَ الْعَظِیمِ َنْ تَنْقَضِیَ َیَّامُ شَهْرِ رَمَضانَ وَلَیالِیهِ وَلَکَ قِبَلِی تَبِعَةٌ

کریم اور تیرے بزرگ تر جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی

َوْ ذَ نْبٌ تُؤاخِذُنِی بِهِ، َوْ خَطِیئَةٌ تُرِیدُ َنْ تَقْتَصَّها مِنِّی لَمْ تَغْفِرْها لِي، سَیِّدِی

جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر میری گرفت کرے یاکوئی لغزش ہو تو مجھے جسکی سزا دینا چاہتا ہو اور اسکی معافی نہ دی ہو میرے مالک

سَیِّدِی سَیِّدِی، َسْ َلُکَ یَا لاَ إلهَ إلاَّ َنْتَ إذْ لاَ إلهَ إلاَّ َنْتَ إنْ کُنْتَ رَضِیتَ عَنِّی

میرے آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے اگر تو اس مہینے میں مجھ سے

فِی هذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّی رِضىً، وَ إنْ لَمْ تَکُنْ رَضِیتَ عَنِّی فَمِنَ الْآنَ فَارْضَ

راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی میںاضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا اے سب

عَنِّی یَا َرْحَمَ الرَّاحِمِینَ، یَا اﷲُ یَا َحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے اﷲ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ جنا ہے اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی

لَهُ کُفُواً َحَدٌ اور یہ بہت زیادہ کہے :یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیدِ لِداوُدَ عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ یَا کاشِفَ الضُّرِّ

اس کا ہمسر ہے اے حضرت دائود - کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے اے حضرت ایوب - کے

وَالْکُرَبِ الْعِظامِ عَنْ َیُّوبَ ں َیْ مُفَرِّجَ هَمِّ یَعْقُوبَ ں َیْ مُنَفِّسَ غَمِّ یُوسُفَ

دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے اے یعقوب - کی بے تابی دور کرنے والے اے یوسف

ں صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَما َنْتَ َهْلُهُ َنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِمْ َجْمَعِینَ وَافْعَلْ

- کا رنج مٹا دینے والے محمد(ص) اور آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور

بِی مَا َنْتَ َهْلُهُ، وَلاَ تَفْعَلْ بِی مَا َنَا َهْلُهُ ۔

میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر کہ جو میرے لائق ہے۔

جو دعائیں کافی کی سند کے ساتھ اور مقنعہ ومصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں رمضان کی رات پڑھے :

یَا مُو لِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهارِ، وَمُو لِجَ النَّهارِ فِی اللَّیْلِ، وَ مُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ،

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے

وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَیِّ، يَا رازِقَ مَنْ يَشاءُ بِغَيْرِ حِسابٍ، يَا االلهُ يَا رَحْمٰنُ، يَا

اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے االله، اے رحمن ،اے

االلهُ يَا رَحِيمُ يَا االلهُ يَا االلهُ يَا االلهُ لَکَ الْاَسْماءُ الْحُسْنىٰ، وَالْاَمْثالُ الْعُلْيا وَالْكِبْرِياءُ

االله، اے رحیم، اے االله، اے االله، اے االله، تیرے ہی لیے ہیں اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں

وَالْأَلاءُ، ۔سْ ۔ لُکَ ۔نْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَ ۔نْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی ہذِهِ

اور مہربانیاں میں تجھ سے سؤال کرتا ہوں کہ محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرانام نیکوکاروں

اللَّيْلَةِ فِی السُّعَداءِ، وَرُوحِی مَعَ الشُّهَداءِ، وَ إِحْسانِی فِی عِلِّيِّينَ، وَ إِسائَتِی

میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا دے،

مَغْفُورَةً وَ ۔نْ تَهَبَ لِی يَقِيناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبِی، وَ إِيماناً يُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّی،

میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِيَنِی بِما قَسَمْتَ لِی، وَآتِنا فِی الدُّنْيا حَسَنَةً، وَفِی الْأَخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنا

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے اور آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں

عَذابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِی فِيها ذِكْرَکَ وَشُكْرَکَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْکَ

جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں

وَالْإِنابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِما وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ ۔

اورتیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جسکی توفیق تو نے محمد(ص) اور آل محمد(ص) کو دی ہے سلام ہو آنحضرت(ص) پر اور ان کی آل(ع) پر